السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص ایک مہینہ دبئی میں رہتا ہے اور ایک مہینہ پاکستان میں، کبھی دو مہینے بھی دبئی میں رہنا پڑتا ہے تو کیا وہ قصر کریگا یا پوری نماز پڑھیگا۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز قصر کی مدت میں اہل علم کے ہاں شدید اختلاف پایا جاتا ہے۔ شیخ ابن باز چار دن کے قیام والی مدت کو ترجیح دیتے ہیں۔ کہ اگر کسی شخص نے کسی مقام پر چار دن یا اس سے کم قیام کرنا ہو تو وہ نماز قصر پڑھے گا اور اگر اس کا قیام چار دنوں سے زیادہ ہو تو اسے مکمل نماز ادا کرنی چاہئے۔ حنابلہ کا بھی یہی موقف ہے۔ اس کی دلیل میں وہ نبی کریم کا عمل پش کرتے ہیں کہ رسول اللہ حجة الوداع کے موقع پر چار ذوالحجہ بروز اتوار مکہ تشریف لائے، اور مکہ میں اتوار، سوموار، منگل اور بدھ (چار دن) قیام کیا، اور جمعرات کو منی کی طرف نکل گئے۔ آپ نے مکہ میں چار دن قیام کیا اور نماز قصر پڑھتے رہے۔ (بخاری: 1564)

اس راجح مسلک کے مطابق آپ کو چاہئے کہ آپ پوری نماز پڑھا کریں، کیونکہ آپ کا قیام چار دن سے زیادہ ہوتا ہے، جو ایک ماہ یا دو ماہ پر مشتمل ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی